سوال

(660) بازاروں میں اجنبی مردوں کے سامنے زینت کا اظہار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے کہ اکثر عورتیں جو خرید وفروخت کے ارادے سے بازاروں میں جا کر اپنی ہتھیلیاں ظاہر کرتی ہیں، اور کچھ کلائی سمیت ہتھیلیاں ظاہر کرتی ہیں؟ یہ عمل غیر محرم رشتہ داروں کے پاس ہوتا ہے۔ نیز یہ اکثر وبیشتر بازاروں میں ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ عورت کا اپنی ہتھیلیاں اور کلائیاں ظاہر کرنا ایک برا کام ہے اور فتنے کا باعث ہے۔ خصوصاً جب ان کی انگلیوں پر انگوٹھیاں اور ان کی کلائیوں پر کنگن ہوتے ہیں جبکہ اللہ عزوجل نے ایمان دار عورتوں کے لیے فرمایا:

وَلا يَضرِبنَ بِأَرجُلِهِنَّ لِيُعلَمَ ما يُخفينَ مِن زينَتِهِنَّ ... ٣١ ... سورة النور

"اور اپنے پاؤں (زمین) پر نہ ماریں تاکہ ان کی وہ زینت معلوم ہو جو وہ چھپاتی ہیں۔"

یہ حکم اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ایماندار عورت اپنی کسی قسم کی زینت کو ظاہر نہیں کر سکتی، اور اس کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ ایسا کام بھی کرے جس سے چھپی ہوئی زینت ظاہر ہو جائے تو اس عورت کا کیا معاملہ ہوگا جو لوگوں کو دکھانے کے لیے اپنے ہاتھوں کو ظاہر کرتی ہے!

میں تو ایماندار عورتوں کو اللہ عزوجل سے ڈرنے کی ہی نصیحت کرتا ہوں، اور یہ کہ وہ اپنی خواہش پر ہدایت کو مقدم رکھیں، اور اللہ کے اس حکم کو مضبوطی سے پکڑیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو تھا جو کہ ایمانداروں کی مائیں ہیں اور ادب وپاکدامنی کے لحاظ سے تمام عورتوں سے زیادہ کامل ہیں۔ چنانچہ اللہ نے ان سے فرمایا:

وَقَرنَ فى بُيوتِكُنَّ وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ ۖ وَأَقِمنَ الصَّلوٰةَ وَءاتينَ الزَّكوٰةَ وَأَطِعنَ اللَّهَ وَرَسولَهُ ۚ إِنَّما يُريدُ اللَّهُ لِيُذهِبَ عَنكُمُ الرِّجسَ أَهلَ البَيتِ وَيُطَهِّرَكُم تَطهيرًا ٣٣ ... سورة الاحزاب

"اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کر دے اے گھر والو! اور تمھیں پاک کر دے خوب پاک کرنا۔"

ساتھ ہی میں مسلمان مردوں کو، جنھیں اللہ نے عورتوں کا نگران بنایا ہے، نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس امانت کو کما حقہ ادا کریں جیسے عورتوں کے متعلق انھوں نے قبول کیا ہے اور جس کی رعایت ونگہداشت اللہ نے ان کے ذمہ رکھی ہے، لہذا وہ ان کی راہنمائی کریں اور اچھے طریقے سے سیدھا کرتے رہیں اور آزمائش کے اسباب سے باز کرتے رہیں کیونکہ اس حوالے سے ان سے بازپرس ہوگی اور وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں، اور انھیں غور کرنا چاہیے کہ وہ کیا جواب دیں گے :

یَومَ تَجِدُ كُلُّ نَفسٍ ما عَمِلَت مِن خَيرٍ مُحضَرًا وَما عَمِلَت مِن سوءٍ تَوَدُّ لَو أَنَّ بَينَها وَبَينَهُ أَمَدًا بَعيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفسَهُ وَاللَّهُ رَءوفٌ بِالعِبادِ ٣٠ ... سورة آل عمران

"جس دن ہر نفس (شخص) اپنی کی ہوئی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پالے گا، آرزو کرے گا کہ کاش! اس کے اور برائیوں کے درمیان بہت ہی دوری ہوتی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے"

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ عام، خاص، مردوں، عورتوں، چھوٹوں اور بڑوں کی اصلاح کرے اور وہ ان کے دشمنوں کا پروپیگنڈہ ان ہی کے سینوں میں ہی ٹھونس دے، یقیناً وہ انتہائی سخی، باعزت ہے۔ اور تمام تعریفیں تمام جہانوں کے پروردگار اللہ ہی کے لیے ہیں۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 592

محدث فتویٰ